سوال

(398)شوہر دودھ آور ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بچے نے اپنے چچا کے گھر تربیت پائی اوراس نے اپنے چچا کی پہلی بیوی کا دودھ پیا 'کچھ عرصہ کے بعد اس کے چچا نے ایک دوسری عورت سے شادی کی جس سے ایک بچی پیدا ہوئی توکیا مذکورہ بچے کیلیئے بڑا ہونے کے بعد اپنے چچا کی اس بٹی سے شادی کرنا جائز ہے جس کی والدہ کا اس نے دودھ نہیں پیا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ بچے نے اپنے چچا کی بیوی کا پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل دوسال کی عمر کے اندر دودھ پیا ہے تو اس سے وہ اپنے چچا کا رضاعی بیٹا بن گیا اوراس کے چچا کی تمام بیویوں کی اولاد اس کے بہن بھائی ہیں۔ تو اس سے معلوم ہوا کہ مذکورہ بچے کیلیئے اپنے چچا کی مذکورہ بیٹی سے بھی شادی کرنا حرام ہے کیونکہ وہ باپ کی طرف سے اس کی رضاعی بہن ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب مبین میں محرمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ ... ٢٣ سورة النساء

''اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہیں بھی حرام کر دی گئی ہیں۔''

اور نبیؐ نے فرمایا :

((یحرم من الرضاعة ما یحرم من النسب)) (صحیح البخاري)

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 367

محدث فتویٰ